## سوال

(111)سود پر قرضہ لے کر مسجد بنانا اور اس مسجد میں نماز کا حکم

## جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

سود پر قرضہ لے کر مسجد پر لگانا جائز ہے یا نہیں اور اُس مسجد میں نماز جائز ہے یا نہیں اور وہ مسجد، مسجد تصور کی جاوے یا نہ ایسا مال لگانے والے کو ثواب ہے یا نہیں ایسا قرضہ اتارنے کو چندہ دینا ثواب ہے یا نہ، مسجد کے واسطے چندہ کرنا جائز ہے یا نہ، ایسی مسجد گرادینی کیسی ہے؟

---

# الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

*وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!*

*الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!*

نماز ایسی مسجد میں بعض علما کے نزدیک جائز اور بعض کے نزدیک ناجائز ہے مگر یہ اتفاقی مسئلہ ہے کہ مسجد مذکور مسجد کا حکم نہیں رکھتی اور نہ ایسی مسجد میں مال لگانے والے یا چندہ دینے والے کو ثواب ہے مسجد ے واسطے عند الضرورت سوال کرنا جائز ہے مگر مسجد مذکور کے لئے درست نہیں کیوں کہ وہ مسجد ہی نہیں ایسی مسجد کو اس نیت سے کہ مال حلال سے بنائی جاوے مسمار کرنا جائز ہے۔ (حررہ عبد الجبار بن عبد اللہ الغزنوی عفی عنہما۔ (فتاویٰ غزنویہ ص ۱۹)

قرآن وحدیث کی روشنی میں احکام ومسائل

**جلد02**